واقفین نو بچوں کی کلاس

آج پچھلے پہر واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس کا پروگرام تھا۔

پانچ بج کر 35 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز طاہر ہال میں تشریف لائے اور پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم سیّد نواس احمد نے کی اور اس کا اردو ترجمہ اسماعیل فیضان نے اور انگریزی ترجمہ دانیال احمد نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم صفوان زاہد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے خدا کی طرف سے پانچ ایسی باتیں عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں ہوئیں۔ اوّل مجھے ایک مہینے کی مسافت کے اندازے کے مطابق خداداد رعب عطا کیا گیا ہے۔ دوسرے میرے لئے ساری زمین مسجد اور طہارت کا ذریعہ بنادی گئی ہے۔ تیسرے میرے لئے جنگوں میں حاصل شدہ مال غنیمت جائز قرار دیا گیا ہے۔ حالانکہ مجھ سے پہلے وہ کسی کے لئے جائز نہیں تھا۔ چوتھے مجھے خدا کے حضور شفاعت کا مقام عطا کیا گیا ہے۔ اور پانچویں مجھ سے پہلے ہر نبی صرف اپنی خاص قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا لیکن میں ساری دنیا اور سب قوموں کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں۔

بعد ازاں عزیزم ولید احمد جنجوعہ نے حدیث کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

سید اویس احمد نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منظوم کلام۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر میرا یہی ہے

میں سے منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اور عزیزم ثوبان خان نے ان اشعار کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم ابراہیم منصور نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

’’وہ اعلیٰ درجہ کا نُور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسانِ کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سیّد و مولیٰ، سید الانبیاء، سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا اور حسبِ مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں...... اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سیّد ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی اُمّی صادق مصدوق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی۔

(روحانی خزائن جلد 5۔ آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ 160۔162)

اس کے بعد عزیزم عمر فاروق نے اس اقتباس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزم مطہّر فرحان، جلیس ڈار، رضوان جتالہ اور عظیم الرحمٰن نے "Mohammad (صلی اللہ علیہ وسلم) Messenger of Peace" کے عنوان پر باری باری تقاریر کیں اور اپنی اپنی Presentation بھی دی۔

اس کے بعد عزیزم سید ابراہیم احمد نے اردو زبان میں ’’آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔

تقریر کا معیار اعلیٰ تھا۔ حضور انور نے فرمایا: پاکستان سے نیا نیا آیا ہے اس لئے بہت اچھی تقریر کی ہے۔ کل اس کی بہن نے بھی بڑی اچھی تقریر کی تھی۔ بہن بھائی نے لاج رکھ لی ہے۔

بعد ازاں عزیزم اسامہ سیفی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ جس پر حضور انور نے فرمایا: ماشاء اللہ اچھی تقریر کی ہے۔ وکالت پڑھتے ہو، اچھے وکیل بن جاؤ گے انشاء اللہ۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ امریکہ 2012ء کی تصویری زبان میں ایک Presentation دی گئی۔

بعد ازاں عزیزم شہریار احمد نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا عربی قصیدہ

يَا قَلْبِیْ اذْكُرْ اَحْمَدَا
عَيْنَ الْهُدٰی مُفْنِی الْعِدَا

میں سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اور ان اشعار کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے تمام بچوں کو بیگ اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔

اس کے بعد بعض واقفین نَو بچوں نے سوالات کئے۔

❁...... **ایک بچے نے سوال کیا کہ ’’بعد از گیارہ‘‘ کے الہام کے مطابق سال 2013ء میں کیا ہو سکتا ہے؟**

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ یہ الہام کئی رنگوں میں پورا ہو سکتا ہے اور سال گیارہ کے بعد یہ کئی رنگوں میں جماعت کے حق میں پورا ہو رہا ہے۔

کُنْ فَیَکُوْن کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ جب کُنْ کہتا ہے تو ایک پراسس ہے جو شروع ہو جاتا ہے اور وہ پراسس اپنا مقررہ وقت لیتا ہے جس طرح ایک بچہ کا پراسس ہے وہ شروع ہونے کے بعد پیدائش تک نو ماہ لیتا ہے تو جو نیچرل پراسس ہے وہ پورا ہوتا ہے۔

اب سال 2011ء کے بعد دیکھیں کہ جہاں جماعت کی مخالفت میں اضافہ ہوا وہاں دوسری طرف ساری دنیا میں جماعت غیر معمولی طور پر نمایاں ہوئی ہے۔ دو سال پہلے کون سوچ سکتا تھا کہ امریکہ میں اتنا بڑا Exposure ہوگا۔ کیپیٹل ہل کا پروگرام ہوگا اور پھر اب یہاں امریکہ کے دو بڑے اور انتہائی اہم اخبارات جن کے پڑھنے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ یعنی "Los Angeles Times" اور "Wall Street Journal" کے نمائندے انٹرویو کے لئے پہنچے۔ پھر یورپین پارلیمنٹ اور دوسرے مختلف انتہائی اہم فورم پر پروگرام ہوئے۔ دو سال پہلے اس بارہ میں سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا: باقی ظلم کرنے والوں پر خدا تعالیٰ کی جو پکڑ آنی ہے وہ بَغْتَةً آنی ہے۔ یعنی آپ لوگوں کو علم بھی نہیں ہوگا اور وہ اچانک آجائے گی۔ اگر تمہاری سوچوں اور اندازوں کے مطابق یہ پکڑ آئے تو پھر وہ بَغْتَةً تو نہیں ہوگی۔ پس جو اچانک آتی ہے وہ اچانک ہی آئے گی۔

❁...... **ایک بچے نے سوال کیا کہ ہم کس طرح پاکستان کی مدد کر سکتے ہیں؟**

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو ظالم لوگ ہیں ان کی مدد دعا سے کریں کہ خدا تعالیٰ انہیں ہدایت دے اور وہ بچ جائیں۔ باقی جو احمدی ہیں وہ بھی دعائیں کریں۔ اپنے ماننے والوں کے بارہ میں تو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہوا ہے۔

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

❁...... **ایک واقف نو بچے نے سوال کیا کہ ہمارے لئے کیا ہدایت ہے؟**

اس کے جواب میں **حضور انور نے فرمایا** کہ میں نے اس سال واقفین نو کے حوالہ سے ایک خطبہ دیا تھا۔ جس میں ان کے لئے گائیڈ لائن بھی دی تھی وہ خطبہ دوبارہ سُن لو۔

❁...... **اس سوال کے جواب میں کہ جماعت کو کس فیلڈ میں واقفین کی ضرورت ہے۔** حضور انور نے **فرمایا:** ہمیں مبلغین بھی چاہئیں، ڈاکٹرز اور ٹیچرز بھی چاہئیں۔ اس طرح مختلف زبانیں جاننے والے ماہرین بھی چاہئیں۔ اسی طرح بعض اور فیلڈز بھی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: تربیت کی کمی ہو جاتی ہے۔ واقفین نَو کو تربیت کی طرف بہت توجہ دینی چاہیے۔ نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں۔ قرآن کریم کی تلاوت روزانہ کریں۔ پھر اس کا ترجمہ بھی پڑھیں اور بعد میں تفسیر بھی، نئے آنے والوں کے لئے آپ ایک رول ماڈل بن جائیں۔ اب بہت سے نئے لوگ آئیں گے جو آپ کا نمونہ دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ النصر میں اس کا ذکر فرمایا ہے کہ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجاً۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَ اسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّاباً۔ یعنی جب کثرت سے لوگ آئیں تو پھر خدا کی تسبیح اور استغفار کرو تا کہ آنے والے بھی اس طرف توجہ دیں اور دوسرے تم بھی استغفار اور تسبیح سے ان کی تربیت کرنے والے بن سکو۔

حضور انور نے فرمایا: ہر ایک کو خواہ وہ ڈاکٹر ہے، خواہ انجینئر ہے خواہ ٹیچر ہے یا کسی بھی فیلڈ میں ہے اپنے ماحول میں ایک رول ماڈل ہونا چاہیے۔

چھ بج کر 40 منٹ پر واقفین نَو کی یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔